

1929
LUCKNOW
OUDH PUNCH

جلد ۴۶ — نمبر ۲۵

مضامین پنچ

۱۱ جون ۱۹۲۱ء

تعزیرات ہند یا بدایوں کے للا

بدایوں کے ایک رئیس نے اپنے صاحبزادے کو بڑی منت مانگ کر پایا تھا۔ صاحبزادے کی شادی کے بعد چالیس سال کی عمر میں گئی اور گشت کرانا کی گود میں کھلونا بن کر جنس کی نمائش کرتے اور جب کوئی پیارے میاں کو گود میں لیکے ہوئے شہر سے گزرتے تو سب کی نظر پڑتی اور کہتا کیا ہے۔ میاں ہیں۔ لوگ کہیں ان کی بلائیں ... بات کریں تو ہاتھ پائیں ... اپنے بچوں کی ... کی بڑی ہو ... صاحبزادے ... کی باتیں ... کہتے۔ دیکھو ... آتی ہے۔ یہ ... بچپن ... مضمون میں۔ اور ... کی ... اور ... جب ... چالیس برس ... سے ... اور ... چنانچہ ... آپ جانتے ... بڑھا دیا جاتا ... اگر ... اچھے تھے ... دل سے ... نہیں مگر ... کی ... کروا ... بچے کے ... یا کبھی ... صاحبزادہ ... دوستوں میں ... تو ... میاں ... کوئی ... چپ ہو رہتیں۔

... لڑکپن کی ... اور ... نہیں

ع — دوش ... رسید ... فکر ... علم

نصیحت کی بات جتنی کہانی جاتی ... بچپن ... کہ صاحبزادے کے والد ... کے ایک دوست اتفاق سے وارد ہوئے ... صاحبزادے کی محفل میں شریک ہوئے تھے ان کا خیال تھا کہ صاحبزادے ماشاء اللہ ... بچوں کے باپ ہوں گے ... کھانے پینے سے فراغت پاکے ... اور ... میاں ... کہاں ہیں ... کسی ... پر ملازم ہو گئے ہیں ... کرنے ... دکھائی نہیں دیتے ... میزبان صاحب ... اے ابھی ... کیا ہے ... لڑکی ... کوئی ہے ... کہ میاں ... مہمان ... دوست کی ... ہو گی ... جب بچے کی ... تھے ... شائع ہو گیا ... بچپن ہے ... چپ ہو رہے۔

... میں زنانہ ... پردہ ... ایک صورت ... کے کیسی ... پر ... دوست نہیں ... پھر دوست ایک ... کی ... ہوں ... اللہ ... ہم بابا ... جائیں ... لے ... جائیں ... چلو تو میاں تمہارے ... آ گئے ہیں۔ ... ایک ذکر ... نہیں کرتے۔ میاں ... صاحبزادے کی ... مزاج ... میاں کو گود میں سنبھالے ... تھیں۔ میاں ... دوڑ ... کے ... کے ... تھے میاں کے سر ... قرآن ... کرتی تھیں۔ کوئی ... بھائی ... کوئی ...

میاں کو ... جب میاں نہیں ... کے کان ... کوئی ... آنکھ ... کوئی ... آنکھ میں کاجل ... دیکھا۔ اور دوستوں کے ... دلداری صاحبزادے ... ایک ... پاس ہے میاں ... کہنے لگی ... خرابی ہو گی۔ ... یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ... دی گئی۔ ... حضرت معصوم ... دیکھنا جب ... پانی کا ... بتاتے ... ہوں ... چھ برس ... روز ... غیر ... ہو گئی۔

مہمان: میاں تمہارا نام؟

للا: ... بتا دو

مہمان: کھانے کیا ہو؟

للا: ...

مہمان: پیتے کیا ہو؟

للا: دودھ ...

مہمان: (میزبان سے) کیوں حضرت ابھی صاحبزادے کی بسم اللہ ... نہ ہوئی۔

میزبان: ... نفرت ہو ... بہت ... گرمی ... ایک ... کرکے ... صاحب ... لیکن ... عادت ... اس ... نہیں ... سال ...

دل میں سوچا تھا کہ وہ کوئی اشارہ کریں تو گفتگو کا سلسلہ ... لیکن پیچھا ہوا اٹھ جاتی ہے۔ مولانا صاحب نے ہنستے ہوئے میری طرف دیکھا اور کہا اصل حال مجھ سے نہ چھپاؤ ... جھیپ گئے۔ بات ٹالنے کے لیے میں نے پوچھا کیا یہ سب ... [illegible] کیا ہوا

مولانا ... روٹی کا سوال ہے

... حضرت ہندوستان کے عوام کی زندگی ... خود ان لوگوں نے ... کے لیے کچھ نہیں سمجھا تھا آپ دل ہی دل میں ... ہو گئے کہ اس طرح ... اور ... کے یہ سوال ... انسانوں کے ... میں پایا جاتا ... ہندوستان کے ... ذرا غور کیجیے۔ اے جناب ... ہندوستانی صاحب ... کے لوگ ... کا رکھتے ہیں۔ یا ہندوستان کی برٹش حکومت ان ... کی صحیح ... نہیں ہے ... جو ... وضع کیے گئے تھے ... رواج ... ہر وقت ... نئی نئی حکومت تھی ... موجود ہیں۔ ... سال کا ... ہندوستان ... میں پہنچے ... چل رہا ہے ... کا ... ہو جاتا ہے اور انھیں ... کے ... ہوا ہے جو ... سال ... وضع کیے گئے تھے۔ ... آج کل ... اے مسٹر ... کو ... جیل بھیجیا ... کے ... معلوم ... بتا ... ہیں ... آج ...

اور ... اب ... کا تعلق ... نہیں ... [illegible]

... میرے ... ہو ... [illegible] ... کا سلسلہ ...

طالع قسمت مزدور



دیکھیے پاتی ہیں ... کیا تھیں — اک تجربہ نے کہا ہے کہ یہاں اچھا ہے

ہندوستانی پنڈت ... سال ... [illegible]

... کی ... زندگی ... ہیں ... [illegible] ... گی کی کوئی ... کرنی ... خیال کرتے ہیں کہ آزادی کی ... نکالنے ... انھیں ... نہیں ... قسم کی ... ان کی ... نہیں ... ان کی ... [illegible] ... وقت کی ایک مہربانی ... پر بھی اکثر سزا دینے کی سعی نہیں کرتی اور ٹال جاتی ہے۔

مجبور لوگ تو اپنی ... پر پابندی ... کے ... جان ہلکان کرتے قانون کی ... بحالت اسیری ... میں ... ان کی جان کا وبال ... حکومت ... نہیں ... سکتے۔ اس وقت

گزارش

جن حضرات کی خدمت میں ختم مدت خریداری کے اطلاعی کارڈ روانہ کیے گئے ہیں ان کو چاہیے کہ بہت جلد تجدید خریداری یا عدم خریداری سے مطلع فرمائیں۔

نیاز مند منیجر

ہندوستان کے پُر کشش پیشے میں وکالت وکیل بھی ہو
جی ہاں وکلاء ان کے تعلق میں پیش پاتے ہیں اور
[illegible]
ضرورت پڑنے پر وہ ہمیں جاتے ہیں گران ہے اتنا
نہیں ہو سکتا کہ قانون آن بھی کی ہر ایک ضرورت ہو
عامیاں نظر آتی ہیں یا احکام کی خلاف ورزی کی
غرض سے جو تحصیلات کا ... حاصل ... آجاتی
کی اضافت کی حیثیت دیکھ کے ان پر گرفت کی
کے ساتھ ... ان پر ... مضامین لکھیں
یہاں تک کریں ... حکام بھی ...
کے فرض کا یقین کریں۔ ... کے بعد
[illegible]
کے ارشاد کرتے ہیں۔

لیکن ... صورت حال ... نہیں کے حل کو
... کے دائرے میں ہونے کا ثبوت ...
... عدالتوں کے ... کتابوں میں ...
... ہے ... مجرم ...
کر زیادہ ساتا رہتا ہے ... ایک
... ملزم ... مجرم ...
... کوشش ...
ہے۔ اس وجہ سے جو ... ہیں وہ ...
... کی طرح کچہری کے ...
... ہوتی ہیں۔ مقدمہ کے دوران ... مجرم ...
کا حق ... حاکم ... کسی ... کے خلاف ہو
تو کسی وکیل کو نہیں ... حکومت یا ... حکومت
کا وکیل ... کے خلاف ... کے
سامنے پیش کرتا ہے تو ... حاکم صاحب ...
کرتے ہیں ... وکیل صاحب ...
... ہو جاتے ہیں۔

ایک ... ہی نہیں ...
... ہے ... رسم ...
وکیلوں کی فیس ...
نہیں بلکہ ... ہو جاتی ہے پھر بھی
... کی ... ہاتھ ...
اگر کوئی شخص ...

یہی ہدایت کرے تو مسلمان قوم ... کام
... دیتے ... جاتے ہیں۔ ...
... گناہ کیا ...
... جان دیا ...
...
... روپیہ ...
... قیمت ...
وکیلوں کی فیس ...
...
...
...
... نہیں ...
...
...
...
... ہوتا ہے
...
... حکومت
...
... ہوتے ہیں
...

اس جناب قانون ... حکومت
کی خواہش ... جرم ... حکومت
...
...
... حکومت ...

اتنے ... کو آرسی کیا ہے؟

[illegible]

... کا اظہار ضرور کیا۔ ... ہے
تو ... بھائی ...
... قانون کے ...
...
...
...
کیوں تمام ہندوستانی ...
نہیں کرتے ... تمام ... قوانین ...
...
...
...
... کی ضرورت نہیں۔ ...

یکساں ...
...

آپ کی ...
...
... قانون کی ایک ...
...
اور انصاف ...
...
...
...
... حاصل ...
الغرض یہاں ہندوستان کا یہ حال ہے کہ ...

پانچ روپیہ روزانہ کمالو

[illegible]

زنگار، عوام اور بازار رنگ ... بنانے اور درخت کرنے والے حافظ ... تاجر گوٹہ ... صحبتیاں باغ لکھنؤ ہیں۔

مسلموں اور ترقی قائم شاہ صاحب کا یہ حال اور نظام کا پیدا ہوا۔ ہر حکومت و سنگی قومیں سیاسی سماجی تدبیری قوانین کی درستی پر منحصر ہے۔ آفاق و اتحاد کے بستے پر حکومت سے مطالبہ [illegible] وہ شنگی [illegible] میں کھڑے ہوکے مگر یہ بھی کر نہیں۔ فقط

دیں لیباری قاری ندے کشتم بسیار ریک
داں کہ بر سنگ رشیان [illegible] ابسیار

مولانا فخر کی لوٹ پھیک

کامریڈ لاہور

وہ ایک نمبر ۱۹۳۹ء کا چھپا ہوا ہے جس کا سرورق پر جنگ کا اعلان ہے ہندوستانی [illegible] سٹریٹ سیکرٹری [illegible] ما علم کرتے ہیں ہندوستانی کی استادی کا طریق ما اور ہے ہندوستانی [illegible] [illegible] کا طالب ہے یہ صاحب کہتے ہیں تم ہاتھ ایک جھنڈا اور الفاظ سب کا پھیک جاتے ہیں۔ ہمیں اس گنگر میں خاک [illegible] کیا مسلمی کو وزیر اعظم صاحب نے کوئی وعدہ نہیں کیا تھا اب ہندوستانی [illegible] ہرگز بالنظر کی طرح نہیں ہیں۔ اگر وہ ایسا صاحب عقل ہیں تو [illegible] کا روشنی [illegible] کی شرفت ہے وہ صفحہ پر ایک نگ [illegible] بیگم [illegible] اور سرمایہ میں وہ [illegible] دیتی ہیں بیگم [illegible] اور غلامی کا احساس جہاں سے یوں لیتی ہیں کہ جنگ پر بیٹھے ہیں [illegible] ہیں۔ اس قصہ کا نتیجہ یہ ہے کہ بیگم جیسی عورت بھی زمانہ ترقی کر رہا ہے خدمت پیشہ لوگوں کے دماغ آسمان پر چڑھ گئے ہیں مگر قصہ بے لطف ہے۔ نہ بیگم [illegible] کی [illegible] بے فوقی ہوگی۔ ملاحظہ [illegible] [illegible] [illegible] کا کام جاری ہے۔

تیسرے صفحہ پر [illegible] کے عنوان سے [illegible] طالب علموں کو نصیحت کی گئی ہے کہ [illegible] ..... [illegible] کہ تم [illegible] کے موجود [illegible] ہیں

فرنگ ہونے سے پہلے ہو گیا کہ روسی [illegible] کی سازش کی آڑ میں ایشیا خاص کر ہندوستان پر [illegible] ہیں [illegible] کی وجہ [illegible] انگریز وار بیٹھا ہے۔ بڑے بڑے افسانہ [illegible]

آخر اس پھیر سے کیا فائدہ اٹھاؤ گے
اور دشمن جو ہے نام ترے کیا نفت

ممکن ہے کہ [illegible] کی طبیعت کے بچے [illegible] مشتاق ہو جائیں۔ زمانہ آزادی کا ہے انقلاب کی آمد آمد ہے لیکن گر [illegible] نکلوا کی پالیسی سے [illegible] ہے۔ قابلیں کے کام بھی ان [illegible] نہیں۔ کامریڈ صاحب اس بے ڈھنگے طریقے سے [illegible] ہیں کہ خود وہ آتش اشتیاق بھڑکے۔

اسکے بعد روس کے ایک خطرناک لیڈر [illegible] کا حال اور اس کی تصویر ہے۔ [illegible] اس کی اصل [illegible] کھائی گئی۔ [illegible] خود تمام روس کا مالک بنا بیٹھا ہے جب آپ [illegible] کے ایسے [illegible] دکھا دیں گے تو [illegible] کی ناک ڈر جائیگی۔ پھر کہتے ہیں کہ روس مذہب کے دشمن ہیں دنیا مذہب سے دور بھاگ رہی ہے اور [illegible] کا استقبال کرنے ہیں [illegible] ہے۔ صفحہ ۹ [illegible] کی تصویر [illegible] حالات ہیں۔ باقی مضامین [illegible] کا [illegible] بھی ہیں۔ [illegible] ہیں۔ مضامین کی [illegible] سے حکومت وقت کی حمایت ضرور ہے [illegible] ہے۔

اشاعت کا مقصد خود [illegible] صاحب نے بیان نہیں فرمایا۔ [illegible] کیا [illegible] ہے کہ خواہ [illegible] [illegible] لکھا کے دیکھ [illegible] ہے۔ [illegible] کی کتاب [illegible] صاحب [illegible] کتاب [illegible] ہے [illegible] کی تعریف [illegible] جائے کر کوئی صاحب نہیں بیان فرما سکے۔ خود قانون کی [illegible] پر [illegible] مگر ہم کی [illegible] کرنے سے قاصر ہو [illegible] سلسلہ جاری رہا ہے۔ کاش [illegible] صاحب بھی [illegible] کی منطق تعریف کر کے قانون کی [illegible]

حادثے [illegible] پر [illegible] کی آمد [illegible] اور سرکاری وکیل [illegible] ہو سکتی۔ اور [illegible] صاحب [illegible] بانو مجسٹریٹ صاحب [illegible] عدالت [illegible] ہو گئے ہیں [illegible] کی حالت خراب کی ہے [illegible] میں قائل ہے۔

[illegible] میں کوئی [illegible] سرکار [illegible] مقدمہ میں جہاں ان لوگوں نے کسی کو گالی دی۔

ادھوری بات

بعض اخبارات کا خیال ہے کہ سازش والے مقدمہ کی میرٹھ سے منتقل کیے جانے کی جو درخواست پنڈت موتی لال نہرو اور سر تیج بہادر سپرو نے ہائیکورٹ میں دی تھی وہ واپس لے لی گئی۔ کیونکہ [illegible] جہاں جی جاہتا ہے مقدمہ کرتے ہیں۔ بعض [illegible] [illegible] کا قول ہے کہ اگر یہ مقدمہ سیشن سپرد کیا گیا تو [illegible] ہوں گے کہ انتقال مقدمہ کی درخواست پھر اس وقت پیش کریں۔ گو یہ بات ادھوری ہے پوری یوں ہوتی ہے کہ مقدمہ سیشن سپرد ہو جانے پر انتقال کی درخواست پھر ہم دینا چاہیں تو [illegible] کرد دیں یا [illegible] بات مان لیں۔

بدگمانی

[illegible] [illegible] قتل ہو گئے ملزم یا مجرم جان بچانے کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے [illegible] کے لیے [illegible] ہائیکورٹ میں وکالت کا حق ادا کر کے چلے گئے۔ وکیل کا یہی کام ہے مگر بعض بدگمان خواہ مخواہ بد گمان ہوگئے۔ یا [illegible] کیا فائدہ ہوگا اگر [illegible] ہی کو [illegible] وہ [illegible] کیا نقصان ہوگا اگر [illegible] جانے [illegible] پھانسی [illegible]



پنچ: مانا کہ آپ کا استرا بھی تیز ہے۔ خود ہین کی مدد سے آپ کو نٹی بھی زبردست ملیگے مگر خلیفہ صاحب بال ہوتے ہیں گھر کی کھیتی۔ آج

ہندوستانیوں کی کل پیداوار جھاڑ جھنکاڑ کی جڑیں بھرا لو مگر۔ عمر بھر رانڈ اگنے کا جوہر یہی ہے کہ حکومت کا طرز بدلے۔



گل ... سفت در بہشت

یا باد صبا حکایتے گفت در بہشت

ہر صبحدم وزید کہ در چشمہ بی وجود
صد بار در غنچہ کردہ بشگفت در بہشت

اگر ہم خیال ... پھولوں کی نکہت سے لطف اٹھانا چاہو تو ... سے عطر کی ایک شیشی طلب کیجئے۔ بہار باغ ... ہمارا

ثابت ہو کر پکڑا جائے۔ واقعات کا ظاہر کرنا
ہے اس کو [illegible] ایک شخص کو [illegible]
بھی [illegible] ہو چکی ہے۔

مسٹر [illegible] کو [illegible] اعلان کرنے لگے تھے
کہ ایک کوڑے ہندوستانی ہونے ہیں اس کے مقدمہ کی
پیروی اس سے بڑا گئے۔ یہ لوگ پیشہ اور پیسہ پیٹے
کی بات ہے۔ مذہبی تعصب کو یہاں دخل نہیں۔
اس قسم کی تنگ نظری دور ہو جائے گی۔ خواہ
مسلمانوں کی طرف سے ظاہر ہو یا ہندوؤں کی طرف سے۔
اگر دنیا میں اس قسم کی بدگمانیاں موجود ہیں اور ہم
طرف سے اس کا اظہار بھی ہو جاتا ہے تو ایک اخبار نویس کو
ہر حال میں صبر کرنا لازم ہے کیا مسٹر کو معلوم نہیں کہ
جو دنیا کی [illegible] اور ہماری ہمیشہ یہ ہے کہ عیب
اپنے مرتبے سے ظاہر کرتا ہے۔

عقل ناچار کند رحمت آواز شش فنفس
ما یہ پرہیز کند طفل چو بیمار شود

بڑھیا کے نکاح میں سو سو خطرے

آنجہانی لارڈ سنہا پہلے ہندوستانی تھے جو لارڈ
صاحب بنے۔ اخبارات کا ضمنی میں یہ خبر مختصر ہوئی
کہ انھوں نے ابھی ٹیک ایک طاہر قانونی کمال کا ایک
جزو اس منصب کی حفاظت کے لیے بنگ میں بھیج کر
نہ بولے شاید میرے قائم مقام ہوتے اپنے لقب کا
بار ہا سنبھالنے میں دشواری ہو۔ اسا نقص کھائے
اور لاٹ بنا رہے۔ لارڈ سنہا آرٹس میں اب قائم مقام
صاحب کے لاٹ بننے میں رو کے گئے لیکن
خاندان کو ایک عالے آدمی کا حادا [illegible]
میں کرسی پر آ کر کے بیٹھا کہہ گیا اور بحث برابر اٹھے
کہ جناب اپنی صحت ثابت تو پہلے ثابت کریں۔ انگلستانی
آدمی رجسٹری شدہ صحیح النسب ہوتے ہیں یہاں نسب نامہ
اور نکاح نامہ آ نہیں ہوتا ہے کہ وارث نامہ دار مقرر
نہیں ہو جاتا جیب سے نکال کے کوئی دکھا دیوے
گراہ عاشق صادق در آستین اللہ
مرد لاٹ کا لقب پڑا اٹھا سے ہیں۔ کیا جائے

کسی سید و دار کو پرانے وقت کا بانشین ہو کے نہیں کہنا
اسید و دار بھر کے وقت بنانے کی تجویز ہو رہی ہے
گر ممکن ہے کہ یہ تجویز بھی الجھن میں پھنسے کیونکہ اچھے
کہ اگر اصلی وارث ہونا مسلم نہیں تو پھر بھی سوال پیش
ہوگا کہ آپ نے کونسی ملکی خدمت انجام دی ہے جس کے
صلے میں آپ کو لاٹ بنائیں؟

واللہ ہندوستانی ہوتے وقت بیٹھے میں بڑی
آسانی ہے۔ یہاں صاحب جس کسی کو لاٹ بننے کی
ہوس ہو، و ہیں اور کا وارث نامہ بھی ساتھ پیدا
کر رکھے ہے۔

مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست

"مَن اشجع الناس؟"

(اخبار اور کون سے ہیں)

یہ سوال کئی مجلسوں کے سامنے پیش کیا گیا۔ ایک
نے جواب دیا۔ "وہ جو کسی کا جبڑا چٹخنے کی آواز سنے
پھر بھی اس کی پسلیاں نہ کر دے۔" دوسرا بولا "نہیں
وہ ہے جو کسی کی شعر گوئی کا افسانہ سنے اور مذہب
نہ کرے۔" تیسرا بولا وہ دوسرا بولا۔ "وہ ہے کہ نام سے
گالیاں دینے والا بھی خوب بہادر ہے۔" مگر ہم سے
پوچھیے تو زمانہ حال کا بہادر وہ ہے کہ ایسے مجسٹریٹ
کا سرشتہ دار ہے کیا معنی کہ بحوالہ ہماری اطلاع جب
از مین جرم سازش کے وکلا نے بغیر اجرت مقدمہ کی
نقلیں مہیا کرنے کی مجسٹریٹ سے درخواست کی تو
سرشتہ دار صاحب نے صرف اتنا ہی کہا کہ حضور
صلح تو کر رہے ہیں کا جو نقصان ہو گا۔ فی الواقع
سرشتہ دار کے "اشجع الناس" ہونے میں کوئی کلام
نہیں۔ یہی ان کی جگہ دوسرا ہوتا تو مفت نقل مہیا کرنے
کی آواز سنتے ہی عقل اصحاب سے [illegible]
اللہ سے تو ہم عدل کی منصب ہی اتنی بڑی بات
سن کے بھی ہی نہیں گھبرا بھی تو مسرسا۔ لوگوں کا
خیال ہے کہ مجسٹریٹ صاحب نے جان بچالی ورنہ لازم
کے وکلا کی درخواست منظور کر دی گئی کہ بہتر ہے
اگر سرشتہ دار کا دل مضبوط نہ ہوتا تو مفت نقل دیکھا
دیکھا کسی طرح نہ رہ سکتا۔ ایک مجلس کے پیچھے میں

کوئی مسرت کر شاہ خسرو حکم جو دریں رہتا تھا
وہ کیسے بار یہی طنز کی گھڑی سے پاؤں کے پیالے کے ساتھ
ایک دو کو روز میں چاول سینکے۔ چاولوں کو پیالے
نکالنے کو بیچارہ منتظر رہا کہ شہد پیچی
اور آخر کر پڑا اور مچھلی ہاتھ سے ٹوٹ گئی ہے
جواب کی طرح نکل گئی۔ والا شد۔

خیرین زوجہ کسری (مرو خسرو) سب وہ بیٹھی
ہوئی تھی کہ ایک ماہی گیر بہت خوبصورت مچھلی پکڑ کے
ادھر آ کر نذر دینے آیا بادشاہ نے مچھلی پسند کی خواہش
کی کہ اس کو چار سو درہم انعام دیں گے۔ آہ چار سو
درہم اس مچھلی کی قیمت؟ کیا خیریں نے اٹھ کر ساتھ
پھری اور بادشاہ کے مرات پہ اوٹ گئی۔ وہ جیسے
کے ساتھ میں تیار آ رہے کہ خیرین بھی دیکھ
میں اکبر خدا کی گنجائش کو سیدھی نے پلٹ دیے
اور ساتھ دوسری ہاتھ سے بچائے دل سے وسعت

خبث دور گرد محمد زائل دریاست
بگر دو در یا کالا رانگا بہ یہاں ایست
نہ آرزو خلعت دم داد ان ضدیہ دم زد
گنا بخت من است این گنا دریا بخت

خسرو کا دل بھی آیا کہ کیا اب تو دیں گے بادشاہ
خیرین نے زہر آلود ایسی عقل کی بات ہے اس کو
ہے کہ یہ مچھلی نادہ ہے یا نر جو دو کے تو کہو بادشاہ
نے کہا مچھلی نہیں زور کا ہے اور کے نر ہے تو کہو
مچھلی میں نہیں کہا کہ ماہی گیروں نے شک کیا ہے کہ ماہی گیر
انعام سے پہلے جیسے قدم ہٹا کر چلا گیا۔ مگر وہ قطعہ
دستانے ارض پر جا کر بادشاہ ہی کی دست
زیب و نیا مہ ہمت۔ خسرو بنا اور خیریں کے
انعام میں چار سو دیے۔ اہی گیر کے بیٹھا رقعہ
اٹھا کے ایک درہم اس کو گرا دیا۔ انعام کے درہم اٹھا کے
چونٹوں سے لگا یا سریکا۔ بی خیریں نے پھر اشارہ
کر دیا "اعلاما" ہے کہ پھر گر کر دو درہم آئے
اسیر کی نیت کا یہ کہ اشارہ کر دو کا کری زور سے
اٹھا لی وہ سیر ما کا ایک کے پھر کے بی خسرو کی بھی
کور نیا ہے پہ لیٹی تو آ ہی گیا۔ ادھر آ کر کہنا ہے کیا
کم دیں ہے؟ ہیں گیر جھکا کے حضرت بادشاہ

لیکن شفاء [illegible] بھی کچھ حقیقت نہیں خاک سے
خاک سے نکلا اور خاک ہی میں مل جائے گا [illegible]
حضور کے چہرہ زیبا کی قسم ہے - اگر یہ دشمن چاہتا
اڑا لے جاتے اور ان کے پاؤں کے نیچے [illegible]
[illegible] باتیں [illegible]
[illegible] عوض [illegible] کیا کہ [illegible]
[illegible] نقصان
اٹھانے گا [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

(۱) آداب عرض ہے سررشتہ دار صاحب
فرصت نہیں ہے جناب [illegible] دیکھیے صاحب
کے آنے کا وقت ہے
نقل کی [illegible] درخواست
[illegible] فرصت نہیں - آپ عدالت کو اب
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
(۲) تسلیم [illegible] صاحب
[illegible] وقت گزر چکا
[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

دماغ کی ہمگی بیمار [illegible] قیمت فی شیشی [illegible]

دسکھانسی کی اکسیر دوا اگر آپ [illegible] قیمت [illegible]

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کے [illegible] سفید بال [illegible] جڑ سے کالا [illegible] قیمت [illegible]

کالا سے گورا [illegible] قیمت [illegible]

خونی بواسیر [illegible] قیمت [illegible]

بجلی کی گولی [illegible] قیمت [illegible]

طاقت کی دوا [illegible] قیمت [illegible]

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی ...

آپکے معدہ کی کیفیت تمہی تک ہے

[illegible]

دیدخانہ شری جانگ کا شیاوار

[illegible]

اگر آپ اپنے بزرگوں سے دریافت کرینگے

[illegible]



بچوں کی حفاظت کا سب سے عمدہ ذریعہ

[illegible]

داد کو جڑ سے فائدہ کرنے والی بے نظیر دوائی

دوا دگج کیسری [illegible] قیمت [illegible]

ملنے کا پتہ: سکہ سنہارک کمپنی متھرا یو۔پی

مطالعہ اودھ پنچ ۱۹۲۸-۲۹ء

[illegible]

قیمت [illegible] منیجر اودھ پنچ لکھنؤ